ناصبیت
اور
اہلسنت کے بھیس میں موجودہ دور کے ناصبی
''ناصبی وہ ہے جو اہل بیت رسالت کا دشمن ہے''
فرمان
امام اہلسنت پروانہ شمع رسالت اعلیحضرت الشاہ
امام احمد رضا خان
فاضل بریلوی قدس سرہ
از قلم
علامہ مولانا سید وجیہہ الحسن ترمذی رضوی

ناصبیت اور موجودہ دور کے ناصبی

ناصبی وہ ہے جو حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور ان کی آل پاک (جو کہ آل رسول ﷺ ہے) سے بغض وعداوت رکھتا ہو۔ یہ ایک مخصوص فرقہ نہیں بلکہ ایک رجحان ہے، جو ہر دور میں انفرادی طور پر اور بعض ادوار یا علاقوں میں کسی حد تک اجتماعی ہوتا ہے نواصب یا ناصبی وہ جو رسول اللہ ﷺ کے اہلبیت کرام کی شان میں توہین وتنقیص کرتا ہے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو معاذ اللہ باغی اور یزید لعین کو برحق اور جنتی کہتا ہے اور کسی نہ کسی طریقے سے یزید کو بچانے کی سعی کرتے رہتا ہے۔ خارجیوں اور ناصبیوں میں سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ خارجی ان تمام صحابہ کرام کو جن کے درمیان قتال ہوا انہیں کافر قرار دیتے ہیں جیسے حضرت مولا علی حضرت طلحہ، حضرت زبیر حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم وغیرہ اور ناصبی حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما اور ان کی اولاد پاک سے بغض وعداوت رکھتا ہے۔ اور اگر اس بغض کا اظہار نہ کر سکے تو سینوں میں اہل بیت کیلئے سخت کدورت اور نفرت رکھتے ہوئے نجی محافل میں اہل بیت اطہار کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے ان کے مقابل آنے والوں کے فضائل ومناقب بیان کرتا ہے اور حضرات اہل بیت اطہار کے فضائل ومناقب کو گھٹا کر بیان کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اس میں اہل بیت کی کوئی خصوصیت نہیں ہے۔ ناصبیت کوئی فرقہ نہیں بلکہ بغض اہلبیت کی ایک غیر محسوس تحریک ہے جو کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی آڑ میں اہل بیت کو نشانہ بنانے کا کام سرانجام دیتی ہے۔ اور یہ سب کام ردِ روافض کے بہانے کئے جاتے ہیں۔ موجودہ دور میں بریلوی مکتبہ فکر کے اندر ناصبیت سرایت کر چکی ہے جس سے بچنے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ امام اہلسنت پروانہ شمع رسالت اعلیٰحضرت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی قدس سرہ لکھتے ہیں کہ ''ناصبی وہ ہے جو اہل بیت رسالت کا دشمن ہے'' علاوہ ازیں علامہ ابن تیمیہ نے بھی کہا ہے کہ ناصبی وہ ہے جو اہل بیت کو اپنے قول یا فعل سے تکلیف پہنچانے کا کام سرانجام دے۔

اس مختصر تمہید کے بعد آیئے آج کے اس پرآشوب دور میں دیکھتے ہیں کہ کس طرح اہلسنت وجماعت جو کہ مسلک حق مسلک اعتدال ہے اس میں ناصبیت داخل ہو چکی ہے۔ ظاہر ہے کہ ناصبیت کے سینگ تو نہیں ہوتے جو کہ واضح طور پر دکھائی دیں بلکہ اس کے برعکس مندرجہ بالا تعریف کے مطابق ناصبی اہل بیت کے فضائل کو کم کرنے والے ان کے مقابل آنے والوں کو بے شمار فضائل دینے والے طے ہو گئے ہیں تو اہل سنت میں یہودی اور سعودی ایجنڈے کو آگے بڑھانے کیلئے وہ کام کئے جا رہے ہیں جو کہ اس سے قبل اہل سنت کے ہاں کبھی نہیں ہوئے۔ عوام اہل سنت خود فیصلہ کریں کہ آج سے پندرہ بیس برس قبل بلکہ آٹھ دس برس پہلے بھی کبھی اہلسنت (یا رسول اللہ ﷺ) کہنے والوں کے اسٹیج پر کیا کبھی سیاست معاویہ ''زندہ باد'' کا نعرہ لگا؟ کیا کسی بڑے اہلسنت عالم دین نے یزید کے حق میں بات کی؟ کیا اس سے قبل کبھی سیدہ طیبہ طاہرہ عابدہ زاہدہ حضرت سیدہ پاک جگر گوشہ رسول ﷺ کو مطلق خطا پر کہا گیا؟ کیا اس سے قبل حضرت امام پاک امام حسین رضی اللہ عنہ کے وقت شہادت سجدہ اور وضو پر طعن کیا گیا؟ کیا اس سے قبل ماہ محرم الحرام میں اہل سنت کے ہاں اعلانیہ شادیاں کرنے کی ترغیب دی گئی؟ کیا اس سے قبل سادات کرام (جو کہ اولادِ رسول ﷺ ہیں) کو رافضی اور تفضیلی بغیر کسی دلیل کے قرار دیا گیا؟ کیا اس سے قبل اہلسنت میں سکوتی معاملات ومسائل کو چھیڑ کر نئے مسائل کو جنم دیا گیا؟ اے عوام اہلسنت ذرا غور کریں کہ اہلسنت کے وہ متفقہ مسائل جو صدیوں سے طے ہیں ان میں کون دراڑ ڈال رہا ہے کون آلِ رسول ﷺ سے دوری کی تعلیم دے رہا ہے آخر کچھ تو اہل سنت میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی قدس سرہ اور دیگر اکابرین اہل سنت کے نظریہ کو پس پشت

ڈالنے کیلئے ہو رہا ہے ان نازک ترین حالات میں وہ علماء جو دشمن کے ایجنڈے کو آگے بڑھا رہے ہیں ذیل میں ان کی فہرست تصویروں اور کارناموں کیساتھ دی جا رہی ہے۔ تا کہ سادہ لوح سنی مسلمان ان مکار اور عیار صفت مولویوں سے بچ کر اکابرین اہلسنت کی روش پر چلتے رہیں۔ ہماری کسی سے دشمنی نہیں اور نہ ہی کسی سے جائیداد کا کوئی جھگڑا ہے۔ مسئلہ اہل سنت کی بقاء کا ہے اور اہل سنت کی بقاء اسی میں ہے کہ اکابرین اہلسنت کے طریقے کو اختیار کیا جائے اور اس کے سوا موجودہ دور کے نظام کو اٹھا کر پھینک دیا جائے۔ کیونکہ اہل سنت کسی مولوی کی جاگیر نہیں ہے فہرست ملاحظہ فرما کر ان مکار ملاؤں سے اپنے ایمان کو بچائیں کیونکہ آخرت میں کام ان ملاؤں نے نہیں آنا کام آنا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پاک نے آنا ہے۔ موجودہ دور میں اہلسنت میں موجود دشمنان صحابہ و اہل بیت کو پہچانیں۔

پروفیسر مفتی منیب الرحمن ہزاروی (کراچی)

یہ موصوف اہلسنت و جماعت میں دیوبندی نظریات کے فروغ کے لئے دن رات کوشاں ہیں ان کا آج تک کوئی پیر نہیں ہے ان کے والد مشہور دیوبندی عالم قاضی حبیب الرحمن ہیں مفتی موصوف سادات کرام کے مدرسے پر قابض ہیں معمولات اہلسنت کے سخت دشمن گیارہویں بارہویں اور دیگر ایام منانے کے سخت مخالف ہیں نجی محفلوں میں اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ پر سخت تنقید کرتے ہیں سیاست معاویہ زندہ باد کا نعرہ ان کی مرضی سے لگایا گیا یہ مولا علی رضی اللہ عنہ کے سخت ناقد اور سیاست علی رضی اللہ عنہ کو مردہ باد سمجھتے ہیں مفتی صاحب یزید کو قتل حسین رضی اللہ عنہ سے بری قرار دے چکے ہیں نماز میں دیوبندیوں کی اقتداء اعلانیہ اور پوشیدہ کرتے ہیں خانقاہی نظام کے کھلے دشمن ہیں غوث اعظم سے لیکر خواجہ اجمیر تک اور وہاں پاک پتن اور موجودہ دور کے صوفیاء تک سب کی مخالفت کرنا ان کا روزانہ کا کام ہے ناصبی محمود عباسی اور عظیم الدین صدیقی کی فکر کو ان صاحب ہی نے اہلسنت و جماعت میں داخل کیا ہے تاثیر کی تعزیت غازی اسلام کی اعلانیہ مخالفت اور فتوی کی تصدیق سے فرار ہی کے سبب غازی صاحب علیہ الرحمہ کو پھانسی ہوئی ہے مگر اہلسنت اتنے سادہ ہیں کہ اس سب کے باوجود انہیں نجات دہندہ سمجھ رہے ہیں۔

میؔر کیا سادہ ہیں، بیمار ہوئے جس کے سبب
اسی عطّار کے لونڈے سے دوا لیتے ہیں

مولوی اسلم بندیالوی (یوکے)

یہ مولوی برطانیہ بریڈفورڈ میں مقیم ہے۔ برطانیہ کے علماء اسکے بارے میں متفق ہیں کہ یہ بدکردار اور لالچی! انسان نما خنّاس ہے۔ برطانیہ میں علماء اہلسنت کے درمیان فتنہ وفساد کا اصل سرغنہ ہے۔ اللہ سبحانہ کی گستاخی کا مرتکب ہوا، معاذاللہ اللہ کریم کی ذات کوفسادی کہا (اللہ فساد برپا کرتا ہے) پھر توبہ کی، پھر مُکر گیا اور اب اس گستاخی پر ڈٹ گیا ہے۔ گُستاخ صحابہ بھی ہے۔ بدعقیدہ گمراہ فرقوں کے مولویوں سے کھلے عام میل جول رکھتا ہے۔ بے وضو نماز کی امامت کرانا اسکی عادت میں شامل ہے۔ ہر سیدزادے کو رافضی اور شیعہ کہتا ہے۔ بریلی شریف کے مفتیان کو بھی غیر محتاط کہتا ہے، بریلی والے بغیر تحقیق کے فتوی جاری کر دیتے ہیں۔ نعرہ حیدری کو روافض کا شعار اور شیعہ کی تقویت کا باعث کہتا ہے۔

پیرالیاس عطاری (کراچی)

یہ شخص دعوت اسلامی نامی تنظیم کا سربراہ اور پکا ناصبی ہے اس نے پوری تنظیم کو کاروبار پر لگایا ہوا ہے ماضی قریب میں ان کے مالی خرد وبرد کے بڑے بڑے سکینڈل اخبارات و دیگر میڈیا کی زینت بن چکے ہیں بعد ازاں پانچ پانچ کروڑ بطور رشوت دیکر صحافیوں کو روکا گیا اس کے فسٹ مین عمران وحبیب اندرون وبرون ملک زکوۃ وصدقات وغیرہ جمع کر کے کچھ مدنی چینل پر لگاتے ہیں اور بقایا ڈیفنس اور دیگر پوش ایریا میں پراپرٹی وغیرہ پر خرچ کرتے ہیں اور کچھ ملک بھر کے ناصبی خطیبوں پر صرف کرتے ہیں غیر ملکی اشاروں اور فنڈنگ پر یہ شخص اور اس کی پوری تنظیم دشمنی اہلبیت اطہار میں شب وروز مصروف عمل ہے اور ناصبیت کو اہلسنت وجماعت میں داخل کرنے کے لیے اس شخص نے بے خطا بے گناہ کے نعرہ سے لیکر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے وضو اور وقت شہادت سجدہ ریز ہونے پر طعن کیا اور دس محرم الحرام کو اعلانیہ شادیوں کو فروغ دینے کی پوری کوشش کی آج کل یہ شخص اور اس کی پوری تنظیم منظم انداز میں ناصبیت (دشمنی اہلبیت اطہار) کے فروغ کیلئے کوشاں ہیں جس کا واضح ثبوت ملک بھر کے دشمنان اہلبیت بلا بلا کر عزتیں اور پیسا دینا ہے اگر چہ ناصبی جاھل خطیب ہو یا بے نشان ملا۔ پوری دعوت اسلامی اہل بیت اطہار کے فضائل کو کم کرنے اور صبح وشام یزید اور دیگر بنوں امیہ وبنوں عباس کے ظالم حکمرانوں کو کلین چٹ دینے میں لگے ہوئی ہے۔ نظریہ امام اہل سنت کو پس پشت ڈال کر سادات کرام پر صبح وشام طعن کرنا اور اپنے حلقے میں اہلسنت وجماعت کے پرانے نظام کے متوازی نیا نظام بنانے کیلئے الیاس عطاری اور اسکی دعوت اسلامی پوری طرح سے سرگرم عمل ہے۔

مولوی آصف اشرف جلالی (لاہور)

یہ ڈاکٹر صاحب اس وقت اہلبیت اطہار کے سب سے بڑے دشمن ہیں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو مطلق خطا پر کہنے والے اہلسنت علماء کرام کو اہلسنت سے خارج قرار دیتے ہیں اور اس کے برعکس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہزادی ملکہ فروس بریں رضی اللہ تعالٰی عنہا کو مطلق خطاء پر کہہ کر آج تک نہ صرف اس پر قائم ودائم ہیں بلکہ اب حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی خطاء کار قرار دے رہے ہیں اپنے پیر خانہ سے لیکر جمعو رعلماء اسلام اور خاص طور پر سادات علماء کرام کی مخالفت ومخاصمت کرنا اور بعض کی تکفیر تک کرنا ان کا معمول ہے یہود کی ان صاحب کو مکمل سر پرستی حاصل ہے ان ہی وجوہات کی بناء پر اکثر اہلسنت ان صاحب سے اعلانیہ کنارہ کشی اختیار کر چکے ہیں مگر یہ صاحب اور ان کے چند شاگرد نما ایجنٹ اب بھی سوشل میڈیا پر اپنے گندے نظریات کی تبلیغ میں مصروف ہیں یاد رہے ان صاحب نے اعلانیہ تحریک کے سربراہ علامہ رضوی علیہ الرحمہ اور سرپرست پیر افضل صاحب کی تکفیر بھی کی ہوئی ہے۔

مولوی سعید اسد (فیصل آباد)

یہ شخص کبھی دیوبندیوں کے خلاف مناظرے کرتا تھا اور آج کل ان کے اسٹیجوں پر اہل سنت کے خلاف کام کرنے میں مصروف عمل ہے یہ سیدہ پاک کے وسیلے کو مطلقاً اور قطعاً شرک قرار دیتا ہے۔ یہ دل میں سادات کا بغض پالے ہوئے ہے اور مولا علی رضی اللہ عنہ اور ان کے بچوں کے خلاف اور ان کے مقابل لوگوں کی تعریف وتوصیف میں سعی لاحاصل کر رہا ہے۔

مولوی غلام رسول قاسمی (سرگودھا)

یہ شخص اپنے پیر خانے سے دھتکارا ہوا ہے یہ اہل بیت اطہار کی شان میں آنے والی صحیح روایات کا انکار کر کے ان روایات کو دوسرے حضرات کے حق میں بیان کرتا ہے یہ کتابیں لکھ کر نظریاتی بنیادوں پر ناصبیت کی خدمت میں مصروف عمل ہے۔ یہ ختم نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر ہونے والے پروگراموں میں بھی بنیادی طور پر ناصبیت کے فروغ کیلئے کوشاں رہتا ہے اور نعرہ حیدری لگانے سے منع کرتا ہے اور نعرہ حیدری کو شیعوں کا نعرہ قرار دیتا ہے۔

مفتی رفیق الحسنی (کراچی)

یہ سٹیایا ہوا بڈھا حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کے خلاف باتیں کرتا ہے انہیں باغی بتاتا ہے حضرت سیدہ زہرا پاک کی شان بیان کرنے سے منع کرتا ہے اور اہل سنت وجماعت کے محبِ اہل بیت حضرات کو قادیانیت سے تشبیہ دیتا ہے یہ سادات کرام کیلئے دل میں کدروت ونفرت رکھتا ہے ایک عرصہ قبل علامہ ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کے گن گاتا تھا جب منہاج القرآن نے رحمانیہ مسجد سے فارغ کر دیا تو ان کے خلاف فتوے دینے لگ گیا یہ مکار بڈھا اپنے پیروں کو بھی گمراہ قرار دے چکا ہے۔

بے سند ڈاکٹر مولوی رضوان نقشبندی (کراچی)

یہ موصوف آج کل سادات کرام کو تنقید کا نشانہ بنا کر بنوں امیہ اور خاص طور پر یزید کو بچانے کیلئے سرگرم عمل ہیں کلاس روم میں طلبہ کو پڑھاتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں یزید کے حق پر ہونے کی تین سو دلیلیں دے سکتا ہوں۔ یہ صاحب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مطلقاً خطا پر کہتے ہیں اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو حق پر۔ یہ بے سند ڈاکٹر صاحب طلبا کی اس طور پر ذہن سازی کرتے ہیں کہ وہ سادات کو گالیاں دیں اور وقت آنے پر سادات کرام اور سادات سے پیار کرنے والوں کو قتل کرنے سے بھی دریغ نہ کریں۔ یہ کام یہ موصوف انتہائی منظم اور خفیہ طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔

مولوی ثمر عباس عطاری (ٹوبہ ٹیک سنگھ)

یہ صاحب عالم دین کم اور جھگت باز خطیب زیادہ ہیں اہل بیت اطہار کے خلاف بولنے پر دعوت اسلامی نامی تنظیم انہیں پرموٹ کرنے میں لگی ہوئی ہے یہ صاحب دعوت اسلامی کے اشاروں پر صبح وشام اپنی توانائیاں حضرات اہل بیت اطہار کے خلاف استعمال کرنے پر لگے ہوئے ہیں۔ حضرت مولا علیٰ رضی اللہ عنہ کی شان میں آنے والی صحیح الاسناد روایات کا انکار کرتے ہیں اور بنوں امیہ کی شان میں موضوع روایات کو بیان کرنے میں اسماعیل اُشتر آبادی کی طرح اپنا ثانی نہیں رکھتے۔

مفتی ابوبکر منحرف عطاری وشاذلی (کراچی)

یہ صاحب سکھر کے رہنے والے یتیم العلم مفتی ودانشور ہیں اپنے پہلے پیر الیاس عطاری اور دوسرے پیر طارق شاذلی صاحب کو کافر قرار دے چکے ہیں یہ مفتی منیب کے مدرسے میں تخصص کے طلبہ کو پکے ناصبی ابوبکر بن العربی اندلسی کی

کتاب ''العواصم من القواصم'' پڑھاتے ہیں اور یہ سب مفتی منیب کی سرپرستی میں ہو رہا ہے کیونکہ ان لوگوں کا کام کسی نہ کسی طریقے سے یزید صاحب کو بچانا اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو معاذ اللہ باغی وقصوروار ٹھہرانا ہے۔

مولوی غفران سیالوی (راولپنڈی)

یہ بے پیرا نام نہاد سیالوی کہلانے والا بقول ایک سچے سیالوی یہ اہل سنت کی قندیل بلوچ ہے۔ یہ شخص نبی اکرم ﷺ کے خاندان قریش کی توہین کر کے 295 سی کی ایف آئی آر درج ہونے کے بعد رجوع اور معافی مانگ چکا ہے۔ مگر اب پھر سادات کرام کو گالیاں دیتا ہے۔ واقعہ کربلا کا انکار کرتا ہے حضرت امام مسلم کے بیٹوں کی شہادت کا انکار کرتا ہے یہ دو نمبر شخص اہل سنت میں دو نمبری کے فروغ کیلئے کام کر رہا ہے اس کا پورا زور حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ اور آپ کی اولادِ کی توہین تنقیص کرنے پر ہے۔

مولوی مظفر شاہ (کراچی)

یہ شاہ صاحب کبھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی اعلانیہ توہین وتذلیل کرتے ہیں اور پھر رجوع کر لیتے ہیں (حال ہی میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو گالیاں دینے والا سلطان شاہ موصوف کا حقیقی بڑا بھائی ہے) ان لوگوں کا طریقہ ہے کہ یہ صحابہ کرام کو گالیاں دلوانے کیلئے میدان لگا کر خود رجوع کر لیتے ہیں یہ شاہ صاحب کبھی مفتی منیب ومفتی اکمل قادری صاحب اور لیاقت اظہری وغیرہ کو گالم گلوچ کرتے ہیں اور بعد ازاں معافی مانگیں میں عافیت جانتے ہیں ان کا کوئی دین وایمان نہیں آج کل یہ حضرت ناصبیت کے فروغ کیلئے محنت کر رہے ہیں نظریات امام اہلسنت سے کچھ کچھ بغاوت کر چکے ہیں اور جلد امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ کو بھی گالیاں دیں گے جیسا کہ نورانی میاں علیہ الرحمہ اور شاہ تراب الحق علیہ الرحمہ کو ماضی میں گالیاں دے چکے ہیں ان صاحب کی اپنی عقل کام نہیں کرتی یہ دوسروں کے اشاروں پر چلتے ہیں خود تو یہ موصوف ام المدارس دارالعلوم امجدیہ میں طلباء کو ''نورالایضاح'' نہیں پڑھا سکے ٹی وی چینل پر غلط عبارت پڑھتے ہیں مگر اس کے باوجود بریلویوں کے شیر ہیں انا اللہ وانا الیہ راجعون

مولوی افتخار الحسن (سواگ شریف بھکر)

آستانہ عالیہ سواگ شریف (بھکر) کے بزرگوں نے بلا شک وریب دین متین کی بڑی خدمت کی اور کئی بڑے بڑے آستانے ان ہی سے متعلق ہیں تاہم اللہ کریم کے عجب فیصلے ہیں حضرت نوح نبی کے گھر میں ان کا بیٹا ہی ان کا نافرمان

نکلا اور یزید بھی تو ایک صحابی کا بیٹا تھا۔ افتخار الحسن نامی یہ صاحبزادہ بھی اس آستانے کی عظمت پر بدنما داغ ہے، یہ شخص سیدہ کائنات، مولا علی پاک اور اہلبیت کی دیگر ہستیوں کا سخت گستاخ اور پکا یزیدی ہے، ہر یزیدی اور گستاخ اہلبیت ناصبی ملاں سے کا یارانہ ہے۔ مولوی غفران ناصبی، شمر عطاری، جیسے اہلبیت کے دشمن خطیبوں کو آستانے پر بلا کر سادات کو گالیاں دلوانا اور یزید کی بابت اہلسنت کے دلوں میں نرمیاں پیدا کرنا اس کا محبوب مشغلہ ہے، اہلبیت کی دشمنی اور یزیدیت کے باعث اس ناصبی صاحبزادے کو سینکڑوں مریدین چھوڑ چکے ہیں اور آستانے پر عرس کی تقاریب بھی بے رونق ہو رہی ہیں۔ ارد گرد کے اضلاع میں علماء اہلسنت اس ناصبی سے سخت نالاں ہیں اور ہر دوسرا شخص اس کے خلاف باتیں کرتا ہے۔ مگر یہ آوارہ صاحبزادہ دشمنی اہلبیت میں ہمہ وقت مصروف عمل ہے

مولوی شہزاد ترابی (کراچی)

یہ شخص فرضی ناموں سے سادات کرام کے خلاف کتابچے لکھتا ہے اس نے قائد اہل سنت امام شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ سمیت کئی علمائے کرام کو کافر قرار دیا ہے یہ مولوی عرفان ضیائی کی سرپرستی میں آج کل حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم، حضرت سیدہ زہرا پاک اور ان کے بچوں کے خلاف فرضی ناموں سے کام کر رہا ہے یہ اپنی تحریروں اور تقریروں میں خاندان بنو ہاشم کے مقابل بنو امیہ کی عظمتیں اجاگر کرنے میں مصروف عمل ہے۔

مولوی عبدالعلیم قادری (کراچی)

یہ بڈھا مولوی اپنے والد علامہ مفتی عبدالسبحان قادری کا سخت بے ادب اور اہلبیت سے شدید نفرت کرنے والا ہے یہ کہتا ہے کہ علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم باغیوں کے ساتھ کھڑے تھے جناب حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی توہین کرتا ہے صحیح الاسناد روایات کا انکار کر کے اہل بیت کے بغض کو عوام میں عام کرنے کیلئے پوری طرح سے کوشاں ہے۔

مولوی عابد مبارک (کراچی)

یہ ملک دشمن ایجنسیوں کا ایجنٹ کبھی مفتی منیب کو گالیاں دیتا تھا اور آج کل اس کے ساتھ مل کر غیر ملکی ایجنڈے کو فروغ دینے کیلئے سرگرم عمل ہے اس شخص نے مفتی منیب کے کہنے پر سیاست معاویہ زندہ باد کا نعرہ اہل سنت کے اسٹیج پر لگایا یہ آدمی پیسے کیلئے کچھ بھی کر سکتا ہے یہ کبھی دیوبندیوں کو کافر قرار دیتے ہوئے ان کی مسجدوں پر حملے کرتا ہے اور کبھی ان کے ساتھ بیٹھ کر کھا پی کر اہل بیت کے خلاف زبان درازی کرتا ہے۔

نام نہاد مفتی میاں تنویر کوٹلوی

آستانہ عالیہ کوٹلہ شریف شیخوپورہ، کے بزرگان دین نے دین متین کی بڑی خدمت کی ہے تاہم اس آستانے پر اب ناصبیت اور یزیدیت کا پورا قبضہ ہو چکا ہے، میاں تنویر اور میاں صغیر جو کہ نام کے ساتھ مفتی لکھواتے ہیں دراصل یہ دونوں جاہل ہیں اور آستانے کے بیک گراؤنڈ کی وجہ سے ان کا کاروبار چل رہا ہے، یوں تو دونوں بھائی سڑے ہوئے ناصبی ہیں تاہم میاں تنویر خاصا بدزبان اور دشمن اہلبیت ہے، ان کا باپ سادات کرام کا قاتل تھا یوں طور اہلبیت کی دشمنی ان بھائیوں کے خون میں شامل ہے اور یہ بات ہمارے علاقہ کے لوگ بخوبی جانتے ہیں۔ میاں تنویر بارہا مولا علی رضی اللہ عنہ اور سیدہ کائنات کی گستاخیاں کر چکا ہے، مشاجرات صحابہ کی آڑ میں اہلبیت کی تنقیص، یزید پلید کی صفائیاں، امام پاک کی مظلومیت اور واقعات کربلا کا انکار اور خصائص اہلبیت پر قدغن اس کے پسندیدہ موضوعات ہیں۔ یہ دونوں بھائی صحیح العقیدہ سنی سادات کرام اور محبان اہلبیت علماء و مشائخ کو ننگی گالیاں کھلے عام دے چکے ہیں ان کی ان ناصبیانہ اور رذیل حرکتوں کے باعث سینکڑوں مریدین ان کے آستانے سے تعلق اور بیعت توڑ چکے ہیں تاہم آج بھی ان کا یہ آستانہ ناصبیت کا اڈہ بنا ہوا ہے جہاں اب کھلے طور پر دشمنی اہلبیت کی تعلیم دی جارہی ہے۔

(نوٹ)

یہ تمام ناصبی لوگ اور انکے ہمنوا (حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا (معاذ اللہ) قاتل سمجھنے والے) اور سیدہ پاک سلام اللہ علیھا، امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما، حضرت عمار بن یاسر، حضرت ابوزر غفاری، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہم کی نفرت، عداوت دلوں میں پالے ہوئے ہیں لہٰذا ان کی نہ تقریر سنی جائے اور نہ ہی ان کے فتووں اور کتابچوں کو پڑھا جائے نہ ہی ان کے دروس میں شرکت کی جائے آپ میں سے اگر کسی نے ان سے بیعت کی ہو تو فوراً بیعت توڑ دیں، ان کی تعظیم و تکریم نہ کریں۔ ان کی محفلوں اور جلسوں میں نہ خود جائیں اور نہ ہی اپنے بچوں کو جانے دیں۔ اپنے نکاح ان جیسے بدمذہبوں سے نہ پڑھوائیں اور نہ ہی ان کو اپنی محافل اور تقاریب میں بلوائیں اور اگر ان کو اہلسنت و جماعت کے کسی اسٹیج پر بیٹھا دیکھیں تو فوراً اسٹیج سے اتار دیں۔